241

ظہورِ امامؑ

ہر دل کو آرزو ہے ظہورِ امامؑ کی
سینوں میں آج بھی ہے خلِش انتقام کی

پھر سے ہے تیغِ کفر پہ ایمان کا لہو
ہر سمت بہہ رہا ہے مسلمان کا لہو
تکذیب ہو رہی ہے خدا کے کلام کی

یہ بے خطا لہو، یہ ستم، یہ شہادتیں
زَد پہ ہیں اہلِ شر کے عزا اور عبادتیں
ہموار ہو رہی ہیں یہ راہیں قیام کی

زہراؑ کے نورِ عین تمہیں ڈھونڈتے ہیں ہم
اے وقت کے حسینؑ تمہیں ڈھونڈتے ہیں ہم
پھر ہے یزیدیت کو ہوس تختِ شام کی

دے گی زمیں جگہ نہ فلک ہی کہیں اماں
زہراؑ کے دشمنوں کو ملے گی نہیں اماں
تلوار منتقم نے اگر بے نیام کی

جب ہو گا ختم ہجر کا پُر درد سلسلہ
دیکھیں گے جس گھڑی رخِ زیبا امامؑ کا
یاد آئے گی حسین علیہ السلام کی

چہرہ دمک اٹھے گا فروع و اُصول کا
روضہ بنایا جائے گا بنتِ رسولؐ کا
جرات کسی میں ہو گی نہ ہر گز کلام کی

وحدت کی تیغ سے جو اڑائے عدو کا سر
تدبیر سے شکار کرے سازشوں کا شر
مولاؑ کو ہے تو ایسی ضرورت غلام کی

شامل ہوں حق کی فوج میں مظہرؔ اے کاش ہم
نصرت میں ہو امام کی اپنا بھی سر قلم
خواہش رہے دلوں میں شہادت کے جام کی